SET-4

Series JMS

کوڈنمبر **Code No. 5B**

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

Roll No. | | | | | | | |

- Please check that this question paper contains **23** printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **17** questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اُردو (کورس B)

URDU (Course B)

وقت : ۳ گھنٹے

Time allowed : 3 hours

کل نمبر: ۸۰

Maximum Marks : 80

1۔ درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ 5

”اودھ پنچ میں مضامین لکھنے والے اکثر سیاسی، معاشرتی اور اخلاقی کمزوریوں کا مذاق اُڑا کر خود ہنستے اور دوسروں کو بھی ہنساتے، لیکن ہنسی ہنسی میں وہ کام کی باتیں بھی بتا جاتے ہیں۔ جب اُردو ادب میں مزاح نگاری کا رواج عام ہو چلا تو لکھنے والوں نے ناول اور مضامین کی طرف توجہ کی اور ایک تفریحی سرمایۂ ادب اپنے بعد چھوڑ کر چلے گئے۔ اودھ پنچ کے شائع ہونے سے ملک میں ظرافت نگاری مقبول ہونے لگی۔ اور کچھ لوگوں نے اس میدان میں بھی قدم بڑھائے لیکن ان سب میں ایک مخصوص رنگ کی جھلک تھی۔ مغربی علوم کے اثر سے ظرافت کا ایک نیا دور شروع ہوا جس میں طنز اور مزاح لطیف کا رواج ہوا۔ افسانے اور مضامین اکثر پلاٹ کے ذریعے سے خندہ آفریں بنائے جاتے ہیں اور کبھی کبھی صرف زبان اور الفاظ کی دل کشی سے یہ ضرور ہوا کہ بہت سے لکھنے والوں نے صرف ہنسانے کو اپنا مقصد بنایا، ان کے یہاں مزاح کا ایسا فقدان نظر آتا ہے کہ ہنسی ان کی ہنسانے کی ناکام کوششوں پر آتی ہے۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں بعد مزاح نگاری میں ایک نمایاں تبدیلی واقع ہوئی مزاح لطیف کا عام رواج ہو گیا جس نے ادبِ اُردو میں ایک گراں بہا اضافہ کیا۔“

(i) اودھ پنچ میں لکھنے والے کس کا مذاق اُڑا کر خود ہنستے اور دوسروں کو ہنساتے تھے؟

(a) سیاسی کمزوریوں کا

(b) معاشرتی کمزوریوں کا

(c) اخلاقی کمزوریوں کا

(d) اوپر کے تینوں صحیح ہیں۔

(ii) اُردو ادب میں مزاح نگاری کا نتیجہ کیا ہوا؟

(a) لکھنے والوں نے ناول اور مضامین کی طرف توجہ کی

(b) لکھنے والے ایک تفریحی سرمایہ ادب اپنے بعد چھوڑ کر چلے گئے

(c) اوپر کے دونوں صحیح ہیں

(d) ان میں سے کوئی صحیح نہیں ہے۔

(iii) اودھ پنچ کے شائع ہونے سے ملک میں ظرافت نگاری۔

(a) مقبول ہونے لگی

(b) کا فقدان نظر آنے لگا

(c) بالکل ختم ہوگئی

(d) ان میں سے کوئی نہیں ہے

(iv) ظرافت کا ایک نیا دور کس کے اثر سے شروع ہوا؟

(a) ہندی ادب کے اثر سے

(b) فارسی ادب کے اثر سے

(c) مغربی علوم کے اثر سے

(d) اوپر کے تینوں صحیح ہیں۔

(v) مزاح نگاری میں نمایاں تبدیلی واقع ہونے کی وجہ۔

(a) مزاح لطیف کا عام رواج ہوگیا

(b) اُردو ادب میں ایک گراں بہا اضافہ ہوگیا

(c) اوپر کے دونوں صحیح ہیں

(d) ان میں سے کوئی صحیح نہیں ہے۔

2. درج ذیل (غیر درسی) شعری حصے کو پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ 5

اے ہمالہ! اے فصیل کشورِ ہندوستاں

چومتا ہے تیری پیشانی کو جُھک کر آسماں

تجھ میں کچھ پیدا نہیں دیرینہ روزی کے نشاں

تو جواں ہے گردشِ شام وسحر کے درمیاں

ایک جلوہ تھا کلیم طور سینا کے لیے

تو تجلی ہے سراپا چشمِ بینا کے لیے

امتحاں دیدۂ ظاہر میں کوہستاں ہے تو

پاسباں اپنا ہے تو، دیوارِ ہندوستاں ہے تو

مطلع اول فلک جس کا ہو وہ دیواں ہے تو

سوئے خلوت گاہِ دل دامن کش انساں ہے تو

برف نے باندھی ہے دستارِ فضیلت تیرے سر

خندہ زن ہے جو کلاہِ مہر عالم تاب پر

(i) درج بالا اشعار ہیں۔

(a) غزل کے

(b) نظم کے

(c) قطعہ کے

(d) رباعی کے

(ii) ان اشعار میں شاعر نے کس کی شان وشوکت بیان کی ہے؟

(a) ہمالیہ پہاڑ کی

(b) شام وسحر کی

(c) کوہِ طور کی

(d) ان میں سے کوئی صحیح نہیں ہے۔

(iii) گردشِ شام وسحر کے معنی ہیں۔

(a) پہاڑ کی چوٹی

(b) دن رات کا چکّر

(c) پہاڑ کی برف

(d) اوپر کے تینوں صحیح ہیں۔

(iv) تیرے سر پر دستارِ فضیلت کس نے باندھی ہے؟

(a) برف نے

(b) بادشاہ نے

(c) امام نے

(d) ان میں سے کوئی نہیں۔

(v) مصرع مکمل کیجیے:

امتحان دیدۂ ظاہر میں-----

(a) وہ دیوان ہے تو

(b) دل نشیں ہے تو

(c) وہ صبح وشام ہے تو

(d) کوہستاں ہے تو

(حصّہ-ب)

3۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر دوسو(200) الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے *10*

(i) جنگلات کی اہمیت

(ii) حب الوطنی

(iii) تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے روزگار کا مسئلہ

(iv) کتابوں کی نمائش کا آنکھوں دیکھا حال

4۔ اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام سیکشن تبدیل کرنے کے لیے درخواست لکھیے۔ 5

یا

اپنے والد کو خط لکھ کر ان سے سالانہ فیس کی رقم بھیجنے کی درخواست کیجیے۔

(حصّہ۔ج)

5۔ فعل مستقبل کی تعریف لکھیےاور دو مثالیں بھی لکھیے۔ 4

6۔ درج ذیل جملوں میں زمانے کے لحاظ سے فعل کی کون سی قسم ہے؟ لکھیے۔ 4

(a) ہم گھومنے گئے تھے

(b) وہ کل واپس آئے گا

(c) لڑکیاں کھیل رہی تھیں

(d) نعیم دہلی گیا ہے۔

7۔ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے. 2

رنج ۔ غور ۔ خوشی ۔ سیر

8۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔ 3

دوستی ۔ اقرار ۔ ظاہر ۔ اصغر ۔ آباد ۔ آغاز

9۔ درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔ 3

آفت ۔ ترجمہ ۔ تعلیم ۔ خواتین ۔ رباعیات ۔ ارواح

10۔ درج ذیل لفظوں کے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھیے۔ 3

بکرا ۔ دیورانی ۔ شیر ۔ خادم ۔ والدہ ۔ بہن

11۔ سابقہ 'بے' جوڑ کر دو الفاظ لکھیے۔ 2

لاحقہ 'افزا' جوڑ کر دو الفاظ لکھیے۔ 2

(حصّہ ۔ د)

12۔ درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ 7

''اس وقت بندو کا ٹھیلہ تو ٹھیلہ خود بندو ایسا بے جان کاٹھ کا گھوڑا بن کے رہ گیا ہے جو اپنے آپ نہ ہل سکتا نہ ڈُل سکتا ہے، نہ آگے بڑھ سکتا ہے۔

اسی لیے، بندو کی ہی وجہ سے اندھیر دیو کے تنگ بازار میں راستہ قریب قریب بند ہو کر رہ گیا ہے۔ ضرورت سے زیادہ بوجھ سے لدا ہوا بندو کا ٹھیلہ سڑک پر چڑھائی ہونے کی وجہ سے رُک سا گیا ہے۔ رہ رہ کر اگر چلتا بھی ہے تو جوں کی رفتار سے رینگتا ہے اور پھر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس کے

پیچھے کاریں، ٹرک، بسیں، موٹر سائیکل، اسکوٹر غرض یہ کہ سبھی تیز رفتار گاڑیوں کی لمبی قطار ٹھہر سی گئی ہے۔ اور انہی کے بیچ میں تانگے اور رکشے بھی پھنسے ہوئے ہیں۔''

(i) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(a) نئی روشنی

(b) کاٹھ کا گھوڑا

(c) ڈاکٹر امبیڈکر

(d) اونتی

(ii) اس سبق کا مصنف کون ہے؟

(a) منشی پریم چند

(b) سید احتشام حسین

(c) رتن سنگھ

(d) کنہیا لال کپور

(iii) بندو کا ٹھیلہ تو ٹھیلہ خود بندو کیسا بن کر رہ گیا؟

(a) تیز دوڑنے والا گھوڑا

(b) بے جان کاٹھ کا گھوڑا

(c) اڑن کھٹولہ

(d) ان میں کوئی صحیح نہیں ہے

(iv) کس وجہ سے راستہ قریب قریب بند ہو گیا تھا؟

(a) بندو کی

(b) گھوڑے کی

(c) موٹر سائیکل کی

(d) تانگے کی

(v) بندو کا بوجھ سے لدا ہوا ٹھیلہ کیوں رُک سا گیا تھا؟

(a) سڑک پر گاڑی خراب ہونے کی وجہ سے

(b) سڑک پر اچانک پہاڑ گر جانے کی وجہ سے

(c) سڑک پر چڑھائی ہونے کی وجہ سے

(d) سڑک پر بھیڑ ہونے کی وجہ سے

(vi) کون جوں کی رفتار سے رینگتا ہے اور پھر کھڑا ہو جاتا ہے؟

(a) تانگہ

(b) رکشہ

(c) گھوڑا

(d) بندو کا ٹھیلہ

(vii) ''کاٹھ کا گھوڑا'' کا مطلب ہے۔

(a) لکڑی کا کھلونا

(b) لکڑی کا گھوڑا

(c) لکڑی کا لٹو

(d) لکڑی کا ٹھیلہ

یا

''یہ تو تھا ہندوستان کا حال، باہر ایران، چین اور ترکستان وغیرہ میں ایک اور قوم جسے عام طور سے تاریخ میں آریہ کہا جاتا ہے، ترقی کر رہی تھی۔ یہ لوگ بہادر تھے، اچھی شکل رکھتے تھے، گھوڑے سے کام لینا اور کھیتی کرنا جانتے تھے۔ کوئی ساڑھے تین ہزار برس ہوئے یہ لوگ ہندوستان میں آئے اور انھوں نے یہاں کے پُرانے بسنے والوں کو ہرا کر اُتّری بھارت میں اپنا راج قائم کیا۔ ان لوگوں نے بہت سی نظمیں، بھجن اور گیت لکھے۔ یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ یہ لوگ جو زبان بولتے تھے اسے آریائی زبان کہتے ہیں۔ سنسکرت اسی کی ایک شاخ ہے۔ یونانی، جرمن پُرانے زمانے کی فارسی اور یورپ کی کئی زبانیں اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں اور جب تم آگے بڑھ کر ان زبانوں کو پڑھو گے تو معلوم ہوگا کہ سب ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں۔ زبانوں کی کہانی بڑی لمبی ہے، مزے دار ہے۔ مگر یہاں اس کے بیان کرنے کا موقع نہیں ہے، بس یہ یاد رکھنا چاہیے کہ سنسکرت انھیں ہندوستانی آریوں کی زبان تھی، تمام

لوگ سنسکرت نہیں بول سکتے تھے۔ یہاں پرانے بسنے والے یا تو اپنی بولیاں بولتے تھے یا ملی جلی زبانیں۔ دھیرے دھیرے یہ ہوا کہ سنسکرت اونچے ذات کے ہندوؤں کی زبان ہو کر رہ گئی۔ عام لوگ اس سے دور ہو گئے یہ لوگ جو زبانیں بولتے تھے، ان کو پراکرت کہتے ہیں''۔

(i) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے ؟

(a) قول کا پاس

(b) مرزا غالبؔ

(c) زبانوں کا گھر ہندوستان

(d) نئی روشنی

(ii) اس عبارت کے مصنف کا نام کیا ہے ؟

(a) سید احتشام حسین

(b) منشی پریم چند

(c) کنھیا لال کپور

(d) محمد مجیب

(iii) آریہ قوم کہاں ترقی کر رہی تھی ؟

(a) ہندوستان میں

(b) ہندوستان سے باہر

(c) پاکستان میں

(d) ان میں سے کوئی صحیح نہیں ہے۔

(iv) آریہ لوگ کیسے تھے؟

(a) بہادر تھے

(b) کمزور تھے

(c) اچھی شکل نہیں رکھتے تھے

(d) گھوڑے سے کام لینا نہیں جانتے تھے۔

(v) آریہ ہندوستان میں کب آئے ؟

(a) کوئی ساڑھے تین سو سال پہلے

(b) کوئی ساڑھے دو ہزار سال پہلے

(c) کوئی ساڑھے سات ہزار سال پہلے

(d) کوئی ساڑھے تین ہزار برس پہلے۔

(vi) آریائی زبان کسے کہتے ہیں؟

(a) آریہ جو زبان بولتے تھے

(b) انگریز جو زبان بولتے تھے

(c) ہندوستانی جو زبان بولتے تھے

(d) ان میں سے کوئی صحیح نہیں ہے۔

(vii) سنسکرت کس زبان کی شاخ ہے؟

(a) عام بول چال کی زبان کی

(b) عوامی زبان کی

(c) تیلگو زبان کی

(d) آریائی زبان کی۔

13۔ درج ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔ *6*

(i) رضیہ سلطان

(ii) ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر

14۔ درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ $2X2=4$

(i) پانی حاصل کرنے کے قدرتی ذریعے کون کون سے ہیں؟

(ii) بریل کے ذریعے پڑھائی کس طرح ہوتی ہے؟

(iii) بینک کے نظام میں انٹرنیٹ کس طرح مفید ہے؟

(iv) اونتی نے زمین کا مرکز کہاں بتایا؟

15۔ درج ذیل شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے دیے گئے متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ $1X5=5$

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے
نازکی اس کے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے
بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں
حالت اب اضطراب کی سی ہے

میں جو بولا، کہا کہ یہ آواز

اسی خانہ خراب کی سی ہے

میرؔ ان نیم باز آنکھوں میں

ساری مستی شراب کی سی ہے

(i) یہ اشعار شاعری کی کس صنف کے ہیں ؟

(a) نظم کے

(b) مثنوی کے

(c) رباعی کے

(d) غزل کے

(ii) شاعر نے ہستی کو کس سے تشبیہ دی ہے؟

(a) گلاب سے

(b) شراب سے

(c) حباب سے

(d) ان میں سے کوئی صحیح نہیں ہے۔

(iii) 'خانہ خراب' شاعر نے کس کو کہا ہے؟

(a) محبوب کو

(b) عاشق کو

(c) بادشاہ کو

(d) دنیا کو

(iv) 'اضطراب' کے کیا معنی ہیں؟

(a) دھوکا

(b) فریب

(c) بے چینی

(d) دکھاوا

(v) اس شعری حصّے کے آخری شعر کو کیا کہیں گے؟

(a) مقطع

(b) ردیف

(c) قافیہ

(d) مطلع

یا

کہا یہ سن کے گلہری نے منہ سنبھال ذرا
یہ کچی باتیں ہیں، دل سے انھیں نکال ذرا

جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا

ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے
کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے

بڑا جہاں میں تجھ کو بنا دیا اس نے
مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے

قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں
نری بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں

جو تو بڑا ہے، تو مجھ سا ہُنر دکھا مجھ کو
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو

(i) درج بالا اشعار کس نظم سے لیے گئے ہیں ؟

(a) قدم بڑھاؤ دوستو

(b) نیکی اور بدی

(c) اے شریف انسانو

(d) پہاڑ اور گلہری

(ii) یہ اشعار کس شاعر کے ہیں ؟

(a) اقبالؔ

(b) ساحرؔ لدھیانوی

(c) نظیرؔ اکبر آبادی

(d) میر تقی میرؔ

(iii) ان اشعار میں بات چیت کس کے درمیان ہے؟

(a) نیکی اور بدی

(b) چاند اور سورج

(c) شیر اور گلہری

(d) پہاڑ اور گلہری

(iv) قدم بڑھانے کی طاقت کس میں نہیں ہے؟

(a) پہاڑ میں

(b) گلہری میں

(c) شیر میں

(d) خرگوش میں

(v) کوئی بڑا کوئی چھوٹا، یہ کس کی حکمت ہے؟

(a) گلہری کی

(b) پہاڑ کی

(c) خدا کی

(d) جانور کی

16۔ درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب لکھیے:

(i) غالبؔ کی شاعری کی خصوصیات تفصیل سے لکھیے۔

(ii) نظم 'اے شریف انسانو' میں شاعر نے جنگ کے کیا نقصانات بیان کیے ہیں؟ تفصیل سے لکھیے۔

17۔ درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ $2x2=4$

(i) ؎ مٹی سے بیل بوٹے، کیا خوش نُما اُگائے
پہنا کے سبز خلعت ان کو جواں بنایا

شاعر نے بیل بوٹوں کو مٹی سے اگایا ہوا کیوں کہا ہے؟ اس شعر کی روشنی میں لکھیے، اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔

(ii) ے ٹینک آگے بڑھیں کہ پیچھے ہٹیں

کوکھ دھرتی کی بانجھ ہوتی ہے

دھرتی کی کوکھ بانجھ ہونے سے شاعر کا کیا مطلب ہے؟ اس شعر کی روشنی میں لکھیے، اور

شاعر کا نام بھی لکھیے۔

(iii) اس شعر کا مفہوم بیان کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے:

ے رحمت سے تیری کیا کیا ہیں نعمتیں میسّر

ان نعمتوں کا تجھ کو ہے قدرداں بنایا

(iv) شعر مکمل کیجیے۔ اور شاعر کا نام بھی لکھیے:

کہو وطن کی خاک ہی کو گلستاں بنائیں گے